عنوان: موٹیو شنل گانے لکھنے اور گانے کا حکم		
کتاب: حظر واباحت	باب: لہو ولعب و تصاویر	فصل:......
فتوی نمبر: 537	تاریخ: 8 صفر المظفر 1448ھ / 23 جولائی 2026	

سؤال: محترم مفتی صاحب! میرا نام محمد اویس ہے۔ میری عمر 16 سال ہے۔ میں ایک سوال اللہ کی رضا جاننے کے لیے پوچھ رہا ہوں، بحث کرنے کے لیے نہیں۔ میری خواہش ہے کہ میں صرف ایسے موٹیویشنل گانے لکھوں اور گاؤں جن میں کوئی گالی، فحاشی، شرک، کفر یا گناہ کی دعوت نہ ہو۔ میرا مقصد لوگوں کو محنت، امید، والدین کی عزت، اچھے اخلاق اور اللہ پر بھروسہ کی طرف راغب کرنا ہے، نہ کہ لوگوں کو دین سے دور کرنا۔ میں اس بات سے ڈرتا ہوں کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ میں کوئی ایسا کام کر بیٹھوں جو اللہ تعالی کو پسند نہ ہو۔ براہِ کرم قرآن و سنت کی روشنی میں رہنمائی فرمائیں کہ کیا اس مقصد کے ساتھ ایسے گانے لکھنا اور گانا جائز ہے یا نہیں؟ جزاکم اللہ خیراً؟

الجواب حامداًو مصلیاًو مسلما

گانے لکھنا اور گانا جائز نہیں ہے، البتہ اصلاح معاشرہ، تربیت اور دعوت الی اللہ کے ایسے اشعار کہنا جو قرآن وحدیث کے منافی نہ ہوں، اور حقیقت پر مبنی ہوں، لکھنے کی گنجائش ہے، اور پھر ان اشعار کو پڑھنے کے لئے ایسا انداز اختیار کیا جائے جس میں میوزک، موسیقی، ساز وغیرہ کچھ نہ ہو۔ گانے کے اصول وضوابط اور گانے کی راگ اور اس کے انداز اور لب ولہجہ میں ان مذکورہ اشعار کا پڑھنا جائز نہیں ہے۔

دار الافتاء
مدرسہ عارف العلوم (ٹرسٹ)
ایس ٹی ۱۱، میٹروول ۳، اسکیم ۳۳
گلشن اقبال، کراچی

فتاوی بزازیہ علی ہامش فتاوی ہندیہ میں ہے:

استماع صوت الملاهی کالضرب بالقضیب ونحوه حرام قال علیه السلام استماع الملاهی معصیة والجلوس علیها فسق والتلذذ بها کفر ای بالنعمة فصرف الجوارح الی غیر ما خلق لاجله کفر بالنعمة لاشکر فالواجب کل الواجب ان یجتنب کی لایستمع لما روی انه علیه السلام ادخل اصبعه فی اذنه عند سماعه واشعار العرب

لوفیها ذکر الفسق یکره.

(کتاب الکراهیۃ، الثالث فی ما یتعلق بالمناھی 6/ 359ط رشدیہ)

الموسوعۃ الفقہیۃ الکویتیہ میں ہے:

«ذهب جمهور الفقهاء إلى أن استماع الغناء يكون محرما في الحالات التالية:

أ-إذا صاحبه منكر.

ب-إذا خشي أن يؤدي إلى فتنة كتعلق بامرأة، أو بأمرد، أو هيجان شهوة مؤدية إلى الزنى.

ج-إن كان يؤدي إلى ترك واجب ديني كالصلاة، أو دنيوي كأداء عمله الواجب عليه، أما إذا أدى إلى ترك المندوبات فيكون مكروها.

كقيام الليل، والدعاء في الأسحار ونحو ذلك.»

(باب الالف، استماع، 4/90ط الکویت)

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب

دار الافتاء

مدرسہ عارف العلوم رجسٹرڈ کراچی پاکستان

دار الافتاء
مدرسہ عارف العلوم (ٹرسٹ)
ایس ٹی ۱۱، میٹروول ۲، اسکیم ۳۳
گلشن اقبال، کراچی